ہوئے لکھے ہیں۔(ر - ہ)

تعارف کتب

○ نبویؐ اسلوبِ دعوت، سید فضل الرحمٰن، ناشر: ریجنل دعوہ سنٹر، سندھ، کراچی۔ پی ایس ۱/۵، کے ڈی اے اسکیم ۳۳، احسن آباد، نزد گلشن معمار، کراچی۔ صفحات: ۴۰۔ قیمت: درج نہیں۔[نبی کریمؐ کے اسوہ کی روشنی میں دعوت کا اسلوب، حکمت دعوت، دعوت کے اصول و آداب اور تقاضوں کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان اصلاح طلب پہلوؤں کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے جنھیں کارِ دعوت میں پیش نظر رکھنا چاہیے۔]

○ وحدت اُمت، مفتی محمد شفیع۔ ناشر: دارالاشاعت، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔ [مولانا سید محمد انور شاہؒ نے فرمایا: ہماری عمر کا، ہماری تقریروں کا، ہماری ساری کدوکاوش کا خلاصہ یہ رہا کہ دوسرے مسلکوں پر حنفیت کی ترجیح قائم کردیں۔ اب غور کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ کس چیز میں عمر برباد کی؟ کیا حاصل ہے اس کا؟ اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہم زیادہ سے زیادہ اپنے مسلک کو درست مسلک جس میں خطا کا احتمال موجود ہے، ثابت کردیں، اور دوسرے کے مسلک کو غلط مسلک جس کے حق ہونے کا احتمال موجود ہے۔ اس سے آگے کوئی نتیجہ نہیں ان تمام بحثوں اور تحقیقات کا جن میں ہم مصروف ہیں (ص ۱۵-۱۶)۔ اس کتابچے میں اتحادِ اُمت کی اسی اہمیت، افتراق اُمت کے اسباب، مذموم و محمود اختلاف راے کے حدود، اختلاف راے اور جھگڑے و فساد میں فرق کو واضح کرتے ہوئے اسلام کی دعوت اتحاد کو اُجاگر کیا گیا ہے۔]

○ پتھروں میں سوئی آوازیں، میک دزدار، مترجم: ڈاکٹر محمد حامد۔ ناشر: نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۵۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔[خوب صورت، ۱۵۰ صفحے کی کتاب پر ہر صفحے کی شاعری پڑھنے کے لائق اور قاری کو کہاں سے کہاں لے جاتی ہے۔ لکھا گیا ہے کہ اُردو کے قالب میں میک دزدار جو کہ بوسنیا کے قومی شاعر ہیں کے اشعار ایسے ہیں جیسے ہم اقبال کے اشعار قالب بدل کر پڑھ رہے ہوں۔ وہ عزتِ نفس، خودی، آزادی کی تڑپ اور ایمان کے جذبے کی تحریک پیدا کرتا ہے۔ ترجمہ کار ڈاکٹر محمد حامد، قصیدہ بردہ شریف کو پانچ زبانوں میں ترجمہ کرچکے ہیں۔ روسی ترکستان کا نام بھی شامل ہے۔ اس کتاب کے فلیپ پر فتح محمد ملک، کشور ناہید، امجد اسلام امجد کے کلمات درج ہیں۔]

○ حرف کمیاب (سائنسی غزلیات)، یونس رمز۔ ناشر: عبید پبلی کیشنز، ۲۲-اے، کمرشل ایریا، ناظم آباد، کراچی۔ صفحات: ۲۶۳۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔[سائنسی اصطلاحات کو اُردو کے پیکر میں ڈھال کر شاعری آسان کام نہیں۔ شاعری ویسے بھی جگرسوزی ہے اور سائنسی شاعری تو کوئی پختہ اور قادرالکلام شاعر ہی کرسکتا ہے۔ یونس رمز نے اس پیچیدہ عمل کو اپنے کارگہ فن میں ڈھالا اور خوب صورت انداز میں سائنسی شاعری کو پیرہن بخشا جو ان کی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ کتاب سات تعارفی مضامین، دو حمد و نعت، اور ۱۰۹ سائنسی غزلیات پر مشتمل خوب صورت پیش کش ہے جس میں جابجا سائنسی اصطلاحات نگینے کی طرح جڑی نظر آتی ہیں۔]